پریس ریلیز

مورخہ ۳ جولائی ۲۰۱۴ء کو اسلامی نظریاتی کونسل اور سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے درمیان باہمی ربط و تعاون کے امکانات پر غور کے لئے ایک اجلاس اسلامی نظریاتی کونسل میں منعقد ہوا، جس میں جناب کامران مرتضےٰ، صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی سربراہی میں بار کے وفد نے اجلاس میں شرکت کی۔ جناب محمد آصف چیمہ، سیکرٹری سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن (ایس سی بی اے)، جناب راجہ غضنفر علی خان، فنانس سیکرٹری ایس سی بی اے، جناب ملک نوید سہیل، رکن ایس سی بی اے، جناب شفیع محمد چانڈیو، ایگزیکٹو ممبر سندھ، فرید احمد داپو ایگزیکٹو ممبر سندھ، جناب بشیر احمد قریشی ایڈوکیٹ، ممبر ایگزیکٹو کمیٹی پنجاب، جناب علیم بیگ چغتائی، ایڈوکیٹ سپریم کورٹ، اور جناب میاں محمد سعید، ایڈوکیٹ سپریم کورٹ وفد میں شامل تھے۔

جناب چیئرمین نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے وفد کا خیر مقدم کیا اور شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کا کام قرآن وسنت کے احکام کی روشنی میں قوانین کی تصویب ہے اور ان مصوب قوانین کو قانون کی شکل دینا مقنّنہ کا کام ہے۔ان مصوب قوانین کا عملی میدان میں اطلاق وکلا کرتے ہیں۔ عدلیہ قوانین کی تشریح کرتی ہے اور ان کے مطابق فیصلے صادر کرتی ہے اور حکومت کا کام قوانین کا نفاذ ہے۔ چونکہ وکلاء عملی میدان میں ہیں اس لئے ان کو بہتر طور پر پتہ چلتا ہے کہ کسی قانون میں کونسا سقم ہے کہ جس کی وجہ سے وہ قانون کسی متعلقہ صورتحال کا احاطہ کرنے سے قاصر ہے ۔ لہٰذا جو افراد یا ادارے کسی خاص شعبہ میں مبتلی بہ ہوں اس شعبے سے متعلق ان کی رائے کی اہمیت مسلّم ہوتی ہے۔اس لحاظ سے وکلا کے ساتھ مشاورت نہایت اہمیت کی حامل ہے۔

سپریم کورٹ بار کے وفد کے ارکان نے کونسل اور سپریم کورٹ بار کے درمیان مشاورت کی ضرورت و اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ بہت سے قوانین ایسے ہیں جن سے متعلق وکلا کو شرعی لحاظ سے آراء کی تشکیل کے عمل میں پیچیدگیوں کا سامنا رہتا ہے۔ قوانین کے بارے میں رائے کی تشکیل کرتے وقت اگر کونسل سپریم کورٹ بار کے ساتھ مشاورت کی ضرورت محسوس کرے، تو سپریم کورٹ بار ہمہ وقت معاونت فراہم کرنے کے لئے تیار ہے۔ قانون سازی کرنے سے پہلے پارلیمنٹ کو چاہیے کہ وہ اسلامی نظریاتی کونسل اور بار ایسوسی ایشنز سے مشاورت کرے۔ قوانین اور شریعت کے درمیان تعلق کے حوالے سے وکلاء کے بہت سے سوالات ہیں جن کے جوابات اسلامی نظریاتی کونسل ہی فراہم کرسکتی ہے۔ چنانچہ کونسل کے علماء ممبران اور وکلاء کے درمیان ملاقاتوں اور مشاورت کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔

اجلاس کے دوران سپریم کورٹ بار لاہور کی طرف سے درخواست کی گئی کہ جناب چیئرمین لاہور تشریف لائیں اور سپریم کورٹ بار لاہور سے خطاب کریں جو جناب چیئرمین نے قبول کرلی۔ اجلاس کے دوران اس امر کی بھی شدید ضرورت محسوس کی گئی کہ کونسل اور سپریم کورٹ بار میں مستقل تعاون جاری رہنا چاہیے اور فیصلہ کیا گیا کہ اس کے لئے مستقبل میں باہمی مشاورت سے باقاعدہ طریقہ کار وضع کیا جائے گا۔

(محمد الیاس خان)

ڈائریکٹر جنرل ریسرچ